جانور ذبح کرتے وقت تین بار تکبیر کہنا اور باوضو ہونا ضروری ہے؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Nor-13239 تاریخ:18-01-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا جانور کو ذبح کرتے وقت تین مرتبہ تکبیر کہنا ضروری ہے؟

مزید یہ بھی رہنمائی فرمادیں کہ کیا ذبح کرنے والے شخص کا باوضو ہونا ضروری ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جانور حلال ہونے کے لیے بوقتِ ذبح اللہ عزوجل کا نام لینا ضروری ہے، تین مرتبہ تکبیر کہنا شرط نہیں۔ پس اگر کسی نے جان بوجھ کر اللہ عزوجل کا نام ترک کیا، تو وہ جانور حلال نہیں ہوگا۔ نیز بے وضو شخص کا ذبیحہ بھی شرعاً حلال ہے، بشرطیکہ ذبح درست ہو اور حرمت کی کوئی اور وجہ نہ پائی جاتی ہو۔

بوقتِ ذبح اللہ عزوجل کا نام لینا ضروری ہے۔ جیسا کہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے:”(وتشترط) التسمية من الذابح (حال الذبح)“یعنی ذبح کرنے والے شخص کے لیے جانور ذبح کرتے ہوئے اللہ عزوجل کا نام ذکر کرنا شرط ہے۔

(ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الذبائح، ج06، ص302، مطبوعہ بیروت)

تبیین الحقائق میں ہے:”وتشترط التسمية حالة الذبح لقوله تعالى ﴿فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ﴾ (الحج:36)وهي حالة النحر ويدل عليه قوله تعالى ﴿فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا﴾ (الحج:36)

والمعتبر أن يذبح عقيب التسمية قبل أن يتبدل المجلس ”یعنی ذبح کے وقت اللہ عزوجل کا نام ذکر کرنا شرط ہے کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے ﴿فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ﴾ یعنی: تو اُن پر اللہ کا نام لو ایک پاؤں بندھے تین پاؤں سے کھڑے (الحج: 36) کیونکہ یہاں حالتِ نحر کا ذکر ہے۔ اسی بات پر یہ ارشادِ باری تعالیٰ بھی دلالت کرتا ہے ﴿فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا﴾ یعنی: پھر جب ان کی کروٹیں گر جائیں، تو اُن میں سے خود کھاؤ (الحج: 36) اور یہاں اس بات کا اعتبار ہے کہ اللہ عزوجل کا نام ذکر کرنے کے فوراً بعد ذابح مجلس بدلنے سے پہلے پہلے اُس جانور کو ذبح کر دے۔

(تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق کتاب الذبائح، ج05، ص288، مطبوعہ ملتان)

بہار شریعت میں ہے: ” ذبح سے جانور حلال ہونے کے لیے چند شرطیں ہیں۔۔۔ (۳) اللہ عزوجل کے نام کے ساتھ ذبح کرنا۔ ذبح کرنے کے وقت اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے کوئی نام ذکر کرے جانور حلال ہو جائے گا یہی ضروری نہیں کہ لفظ اللہ (عزوجل) ہی زبان سے کہے۔“

(بہارِ شریعت، ج03، ص313، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

ذبح درست ہونے کے لیے طہارت شرط نہیں۔ جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ”**طہارت شرط ذبح نہیں**، جنب کے ہاتھ کا ذبیحہ بھی درست ہے۔“ **(فتاوی رضویہ، ج04، ص324، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)**

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

06 رجب المرجب 1445ھ/18 جنوری 2024ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جا سکتی ہے